جانور کو حنوط کروا کر گھر میں زینت کے لیے رکھنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-8985

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1446ھ /09 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض لوگ جانوروں کے مرنے کے بعد حنوط کروا لیتے ہیں اور گھر میں رکھ لیتے ہیں، تو کیا حنوط کیے ہوئے جانور کو گھر میں زینت کے لیے سجا کر رکھ سکتے ہیں؟ نیز ان کی خرید و فروخت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نفس مسئلہ کا جواب جاننے سے پہلے چند بنیادی باتیں سمجھ لینا ضروری ہے۔

(1) حَنُوط صرف جانوروں (Animals) میں نہیں، بلکہ پرندوں (Birds)، رینگنے والوں جانوروں (Reptiles) مگرمچھوں، سانپ، وغیرہ کی بھی کی جاتی ہے۔ حَنُوط کاری میں یہ ہوتا ہے کہ جانوروں کے اندر سے گوشت، پوست، وغیرہ نکال کر اسی کھال میں بھوسہ، کاٹن، روئی، وغیرہ بھر کر ان پر مختلف کیمکلز، کلرز لگائے جاتے ہیں اور مکمل جانور تیار کیا جاتا ہے، جو دیکھنے میں بالکل زندہ جانور کی طرح لگتا ہے، عموماً حَنُوط کاری پورے (سالم) مردہ جانورں میں ہی کی جاتی ہے، تاہم کچھ لوگ مکمل جانور کی بجائے صرف جانور کی گردن سے سر تک کے حصہ کو جیسا کہ یاک، ہرن، مارخور وغیرہ کے سر کو یا ہاتھی کے سینگ کو بھی حنوط کروا کر لگاتے ہیں۔

(2) جاندار کی تصویر کی تین ہی صورتیں ہو سکتی ہیں: (۱) مجسمہ سازی کرنا۔ (۲) ہاتھ سے صورت کشی کرنا، جسے "دستی تصویر" کہتے ہیں۔ (۳) مشین کے ذریعہ جاندار کے عکس کو محفوظ کرنا، اسے عکسی تصویر کہا جاتا ہے۔ (ماخوذ از جدید مسائل پر علما کی رائیں اور فیصلے، ص 169) اور شریعتِ اسلامیہ میں جاندار کی تصویر کی حرمت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں مضاھات لخلق اللہ یعنی تخلیقِ الٰہی سے مشابہت پائی جاتی ہے، یعنی انسان مجسم، مسطح یا عکس نُما ایسی چیز بناتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کسی جاندار مخلوق کے مشابہ ہوتی ہے اور یہ بات رب تبارك وتعالیٰ کے غضب و جلال کا سبب

ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ سے مقابلہ کا عنصر پایا جاتا ہے، شارحین حدیث اور فقہائے کرام نے جہاں جہاں تصویر کی حرمت بیان کی وہاں احادیث مبارکہ کی روشنی میں اس کی علت یہ بیان کی کہ تصویر سازی اور تصویر کشی میں اصل، تخلیقِ الٰہی کے مشابہ کسی چیز کی بناوٹ اور تشکیل پائی جاتی ہے، لہٰذا جہاں جہاں یہ صورت متحقق ہو گی، وہاں تصویر سازی یا تصویر کشی کا حکم بھی لگے گا اور جہاں ایسی صورت نہیں ہو گی، وہاں ممانعت کا حکم بھی نہیں ہو گا۔

اس تفصیل کے بعد پوچھی گئی صورت کا حکم یہ ہے کہ جانوروں کی حنوط کاری میں تصویر سازی یا مجسمہ سازی نہیں ہوتی، بلکہ حنوط کاری کرنے والا فقط مردہ جانور کی کھال میں، کاٹن، یا روئی وغیرہ بھر کر اس کی اصل ہیئت کو برقرار رکھتا ہے، باقاعدہ ایک شکل وصورت والے جاندار کی تشکیل نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے جانور کی کھال میں بھوسہ بھر دینے سے وہ مجسمہ نہیں بن جاتا، مزید یہ کہ یہاں تصویر کی ممانعت کی علت مضاھات لخلق اللہ بھی نہیں پائی جاتی، کیونکہ یہ تو عین خلق الٰہی ہے کہ اِس میں اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز کو اس کی حالت پر باقی رکھا جاتا ہے، تو کسی طور پر بھی اس پر مجسمہ سازی یا تصویر کشی کے احکام لاگو نہیں ہوتے، لہٰذا حنوط کاری کرنا، حنوط شدہ جانوروں اور پرندوں کی خرید و فروخت کرنا اور انہیں گھر میں رکھنا، جائز ہے۔

تصویر سازی کی ممانعت کے متعلق صحیح بخاری کی حدیثِ پاک میں ہے:"أشد الناس عذابا یوم القیامۃ الذین یضاھون بخلق اللہ" ترجمہ: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو دیا جائے گا، جو اللہ پاک کی تخلیق سے مشابہت کرتے ہیں۔(صحیح البخاري، جلد، صفحہ 16، مطبوعہ سلطانیہ)

مذکورہ بالا حدیث پاک کے تحت شرح المصابیح لابن الملک، لمعات التنقیح، مرقاۃ المفاتیح اور دیگر شروحِ احادیث میں ہے، واللفظ للمرقاۃ:"(بخلق اللہ): أي یشابھون عملھم التصویر بخلق اللہ، قال القاضي: أي یفعلون ما یضاھي خلق اللہ أي مخلوقہ، أو یشبھون فعلھم بفعلہ، أي في التصویر والتخلیق" ترجمہ: یعنی وہ اپنے تصویر سازی کے عمل میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے مشابہت کرتے ہیں۔ قاضی نے فرمایا: یعنی ایسے افعال کرتے ہیں جو اللہ پاک کی تخلیق کے مشابہ ہوتے ہیں یا اپنے فعل کے ذریعے اللہ پاک کے فعل سے مشابہت کرتے ہیں یعنی تصویر کشی اور مجسمہ سازی میں۔(مرقاۃ المفاتیح، جلد 7، صفحہ 2851، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

شیخِ محقق شاہ عبد الحق محدث دہلوی حنفی بخاری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1052ھ) لکھتے ہیں:"تصویر بنانے والے جو تصویر بناتے ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے صورت پیدا کی ہے، اس لیے انہیں عذاب دے گا کہ وہ ان میں جان کیوں نہیں ڈالتے۔" (اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ، جلد 5، صفحہ 689، مطبوعہ فرید بک سٹال)

تصویر سازی کی ممانعت در حقیقت تشکیل کی بنا پر ہے، لہٰذا جہاں جہاں تشکیل کی صورت آئے گی، وہاں ممانعت کے احکام ہوں گے، چنانچہ تصویر سازی کے متعلق صحیح بخاری کی ایک حدیثِ پاک کے تحت شیخ محقق علیہ الرحمۃ "لمعات التنقیح" میں لکھتے ہیں:" (فلیخلقوا ذرة) كأنه قال: التصوير ليس بخلق حقيقة، بل هو تركيب المواد التي خلقها الله تعالى فيتوهم ويشتبه بما يخلق "ترجمہ:" (حدیثِ پاک کے الفاظ:) چاہیے کہ وہ ایک ذرے کو پیدا کریں" گویا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تصویر و مجسمہ سازی حقیقتاً تخلیق (پیدا کرنا) نہیں ہے، بلکہ ان اجزا کو جمع کر کے تشکیل دینا ہے، جن کو اللہ پاک نے پیدا فرمایا، تو تصویر سازی کرنے والا اس کے ذریعے اس چیز کے اللہ کی مخلوق (اور پیدا کردہ) ہونے کا وہم اور شبہ ڈالتا ہے۔ (لمعات التنقيح في شرح مشكاة المصابيح، جلد 7، صفحہ 459، مطبوعہ دار النور، دمشق)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں:"غیر حیوان کی تصویر بت نہیں، **بت ایک صورت حیوانیہ مضاہات خلق اللہ میں بنائی جاتی ہے تاکہ ذوالصورۃ کے لیے مرأتِ ملاحظہ ہو** اور شک نہیں کہ ہر حیوانی تصویر مجسّم خواہ مسطح کپڑے پر ہو یا کاغذ پر دستی ہو یا عکسی اس معنی میں داخل ہے، تو سب معنی بت میں ہیں اور بت اللہ عزوجل کا مبغوض ہے تو جو کچھ اس کے معنی میں ہے، اس کا بلا اہانت گھر میں رکھنا حرام اور موجبِ نفرتِ ملائکہ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 634، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اِسی طرح ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:" وچوں علت تحریم مشابہت بخلق الٰہی ست تفاوت نمی کند کہ بخامہ کشند یا عکس را منطبع سازند زیرا کہ علت ہمہ جا حاصل ست" **یعنی جب حرام ہونے کی علت اور وجہ بناوٹ الٰہی کے ساتھ مشابہت ہے**، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ قلم سے تصویر بنائی جائے یا عکسی چھاپ سے، کیونکہ یہ علت سب جگہ موجود ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 638، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ان تمام تر جزئیات سے یہ بات واضح ہو گئی کہ تصویر سازی و تصویر کشی کرنا اسی صورت میں کہلائے گا جب مخلوق الٰہی کے مشابہ کسی چیز کی تشکیل ہو گی، البتہ جب عین مخلوق الٰہی یعنی اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیز کو کسی طرح کیمیکلز وغیرہ لگا باقی رکھا جائے، تو اس پر تصویر کی ممانعت والے احکام نہیں آئیں گے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net